نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی ڈی جی پی آر میں میڈیا بریفنگ

لاہور:**03 ستمبر 2026**:صوبائی وزیر زراعت و لائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے کہا ہے کہ لائیوسٹاک ملکی معیشت میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور جی ڈی پی میں اس کا حصہ 14.60 فیصد جبکہ زرعی شعبے میں 62.5 فیصد ہے۔لائیوسٹاک سیکٹر کی شرح نمو 3.75 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔وہ آج ڈی جی پی آر لاہور میں لائیوسٹاک سے متعلق اقدامات بارے میڈیا کو بریف کر رہے تھے۔اس موقع پر سیکرٹری لائیوسٹاک پنجاب احمد عزیز تارڑ بھی موجود تھے۔انہوں نے بتایا کہ 22-2021 کے مقابلے میں لائیوسٹاک کے بجٹ میں 78 فیصد جبکہ ترقیاتی بجٹ میں 170 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔لائیوسٹاک ڈیپارٹمنٹ اب پارکنگ ڈیپارٹمنٹ نہیں رہا بلکہ فارمرز کو عملی سہولیات فراہم کرنے والا متحرک ادارہ بن چکا ہے۔

صوبائی وزیر زراعت و لائیوسٹاک نے مزید کہا کہ لائیوسٹاک سیکٹر کے لیے 10 ارب روپے کے بلاسود قرضے مختص کیے گئے ہیں،جن کی ریکوری کی شرح 55 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔لائیوسٹاک کارڈ کے نئے مرحلے کا آغاز کر دیا گیا ہے اور اب تک 4 لاکھ جانور اس پروگرام سے مستفید ہو چکے ہیں،جبکہ آئندہ دو برس میں مزید 6 لاکھ جانوروں کو پروگرام میں شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ فٹ اینڈ ماؤتھ ڈیزیز کے تدارک کے لیے 8 کمپارٹمنٹس قائم کیے گئے ہیں،جن میں 7 نئے کمپارٹمنٹس شامل ہیں۔ پروگرام کے لیے 20 فارمرز کی درخواستیں موصول ہو چکی ہیں جبکہ 45 ہزار جانوروں کو ٹیگ اور ویکسین لگائی جا چکی ہے۔

سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ گوشت اور دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے ہیرڈ ٹرانسفارمیشن پروگرام شروع کیا گیا ہے، جس کے تحت 8 لاکھ 40 ہزار جانوروں کو شامل کرنے کا ہدف ہے۔اعلیٰ نسل کے 5,600 سیمن اسٹرا ز فروخت کیے گئے ہیں جبکہ فی سیمن اسٹرا 3,900 روپے کی سبسڈی دی جا رہی ہے،جس کے باعث یہ 5,600 روپے کے بجائے صرف 1,700 روپے میں فراہم کیا جا رہا ہے۔جرلینڈ و نسل کے سیمن اور ایمبریوز بھی فراہم کیے جا رہے ہیں۔صوبائی وزیر نے بتایا کہ ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (VRI) نے مقامی سطح پر ویکسین کی تیاری شروع کر دی ہے۔اب تک ایک کروڑ 20 لاکھ نان پیوریفائیڈ ویکسین تیار کی جا چکی ہیں جبکہ سالانہ 10 کروڑ ویکسین تیار کرنے کا ہدف ہے۔وی آر آئی نے مجموعی طور پر 26 کروڑ ویکسین

ڈوزز تیار کیں، جن کی درآمد پر 17 ارب روپے لاگت آتی، جبکہ مقامی تیاری سے 16 ارب 16 کروڑ روپے کی بچت ہوئی۔ لمپی اسکن ڈیزیز ویکسین، جو پہلے 300 روپے میں دستیاب تھی، اب پنجاب میں صرف 30 روپے میں تیار کی جا رہی ہے اور ملک بھر کو فراہم کی جا رہی ہے۔ ایم ایف ڈی ویکسین کی مقامی تیاری سے درآمد کی ضرورت بھی ختم ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے، درمیانے اور بڑے فارمرز کے لیے سروس ڈیلیوری کا نظام تبدیل کر دیا گیا ہے اور لائیوسٹاک سروسز اب فارمرز کی دہلیز تک پہنچائی جا رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے 47 نئی موبائل ویٹرنری ڈسپنسریوں کا افتتاح کیا ہے جبکہ پہلے سے 206 موبائل ڈسپنسریاں فعال ہیں۔ مستقبل میں ان کی تعداد 400 تک بڑھائی جائے گی۔ موبائل ڈسپنسریوں میں ایکسرے، الٹراساؤنڈ اور خون کے ٹیسٹ کی لیبارٹری سہولت بھی دستیاب ہے، جبکہ ان کی ہفتہ وار بنیادوں پر مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔ سید عاشق حسین کرمانی نے بتایا کہ پنجاب کے ہر ضلع میں جدید ویٹرنری آپریشن تھیٹرز اور ایکسرے کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ ضلعی ہیڈکوارٹرز پر 36 لیبارٹریز قائم کی گئی ہیں۔ لائیوسٹاک شعبے میں 6,964 پیراویٹس کو موٹرسائیکلیں فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ انٹرن شپ پروگرام کے تحت ایک ہزار انٹرنز تعینات کیے گئے، جن کی مدد سے 34 لاکھ جانوروں کا علاج کیا گیا۔

9211 سسٹم کے ذریعے ہر ویکسین ڈوز کے بعد فارمرز سے فیڈ بیک لیا جا رہا ہے۔ مستقبل میں 230 ویٹرنری ہسپتالوں کو ری ویمپ کیا جائے گا۔

صوبائی وزیر نے بتایا کہ 2025 میں 5 کروڑ 38 لاکھ جانوروں کا علاج کیا گیا اور ہر جانور کا ریکارڈ PITB کے 9211 سسٹم پر درج کیا جا رہا ہے۔ 2021-22 کے مقابلے میں زیر علاج جانوروں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ جانوروں کی مصنوعی نسل کشی میں بھی 35.2 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موبائل ویٹرنری ڈسپنسریوں کی کوریج 17 فیصد تک پہنچ چکی ہے، جسے مستقبل میں 81 فیصد تک بڑھانے کا ہدف ہے۔ جانوروں کی ویکسینیشن کی کوئی فیس وصول نہیں کی جا رہی، جبکہ لائیوسٹاک شعبے میں جدید، بروقت اور مفت ویٹرنری سہولیات کی فراہمی کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔

☆☆☆☆☆